عیسائیت کی سرگرمیاں

شائع کردہ

سید سلیم رضوی لاہور

مرتبہ

محمد امین سابق عمانوایل مہنگا پادری

www.KitaboSunnat.com

عوامی اسلامک مشن پاکستان لاہور

مسلم ہائی سکول ۲ کمرہ ۲ سول لائن لاہور

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

عیسائیت کی سرگرمیاں

شائع کردہ

سید سلیم رضوی لاہور

مرتبہ

محمد امین سابق عمانوایل مہنگا پادری

عوامی اسلامک مشن پاکستان لاہور
مسلم ہائی سکول ۲ کمرہ ۲ سول لائن لاہور

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تمہید

برادرانِ اسلام! السلام علیکم۔ آپ کو معلوم ہے کہ آج کا زمانہ کس قدر پُرآشوب اور فتنوں سے بھرپور ہے ہر طرف الحاد اور بے دینی کا پرچار ہے انسان اپنے کو خود مختیار سمجھتا ہوا اپنی مرضی سے نئے نئے دین اور مذہب بناتا اور بگاڑتا چلا جا رہا ہے۔ دینی خود مختیاری فقط اس لئے تھی کہ انسان جو عقل سلیم کا مالک ہے سوچ سمجھ کر دینِ حق کو اختیار کرے نہ اس لئے کہ اپنی مرضی سے خود ساختہ بنیادیں ایجاد کرے اور عقل سلیم کو چھوڑ کر ضد، عناد و حسد اور بغض سے نئے مسائل گھڑے حالانکہ ایسے لوگوں کی عقلیں اور دل تسلیم کرتے ہیں کہ مذہب برحق کونسا ہے لیکن پھر بھی نہیں مانتے۔ یہاں تک کہ مسلمان کا لبادہ اوڑھ کر بھی مذہب حقہ سے روگردانی کرتے ہیں کوئی دہریت کا پرچار اور کوئی خارجیت کا کسی نے الوہیت کا ڈھونگ رچا لیا ہے۔ ہم اپنی باتوں میں اُلجھے ہوئے ہیں۔ اور عیسائیت کا خود ساختہ مذہب مثل چنگاری سے اُبھرنے لگا ہے۔ عیسائی اسلام سے ٹکر لینے کی کوشش کرتے ہیں اور بھولے بھالے مسلمانوں کو دامِ تزویر میں پھنساتے ہیں۔ یہ تو سب کو معلوم ہے کہ کسی دین میں اسلام کے خلاف کوئی ایسی مضبوط دلیل نہیں جو مذہب اسلام کے ہوتے ہوئے حق اور کارآمد ثابت ہو۔ تمام مذاہب میں پرچار اور تبلیغ کا واحد طریقہ لالچ ہے اور وہ لالچ اور پیار محبت سے پھنسانے کی کوشش کرتے ہیں۔ ان کے تمام دلائل بوگس اور کمزور ہوتے ہیں۔

708

میں اپنے بزرگوں اور مسلمان دوستوں کے سامنے عیسائیت کی منہ بولتی تصویر رکھ کر کہنا چاہتا ہوں کہ جن لوگوں نے ساری عمر کھیل کود اور اسلام سے بے خبری میں گذاری اور مسلمان ہو کر دہریت اور عیسائیت کا نمونہ پیش کیا اور انکے نقش قدم پر چلے۔ میں ایسے حضرات سے عرض کروں گا کہ للہ اپنے آپ کو سنبھالیئے۔ دوست دشمن کو پہچانیئے۔ آپ نے اغیار کی کتب، رفتار و حرکت کو دیکھا آپ نے مصنف کی خوبصورت اوراق کی کتب کو دیکھا مگر الفاظ پر غور نہ کیا۔ آپ نے چمکدار گلاس کو دیکھا، اندر کے زہر قاتل کو نہ دیکھا۔ کچھ ہوش سے کام لیجئے۔ زمانہ بہت ترقی پر ہے خواب غفلت چھوڑیئے اور دیکھئے زمانہ کس طرف جا رہا ہے۔ اغیار کا ہر فرد مبلغ ہے اور آپ بالکل بے بہرہ ہیں۔

[illegible] لیکن اب [illegible] ہونگے

[illegible] ہے کہ دعوتِ اسلام پھیلانے اور حکومتِ پاکستان کی فلاح و بہبود کیلئے اپنی جان و مال کی قربانی دینے سے [illegible] نہیں کرینگے اور خدا و رسول کی خوشنودی حاصل کرینگے۔ کنوینر۔ ایم۔ این۔ عوامی اسلامک مشن پاکستان مشن لاہور

[illegible] دلائل [illegible]

05160

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رضموں
۲۹۷۵۰۴۷

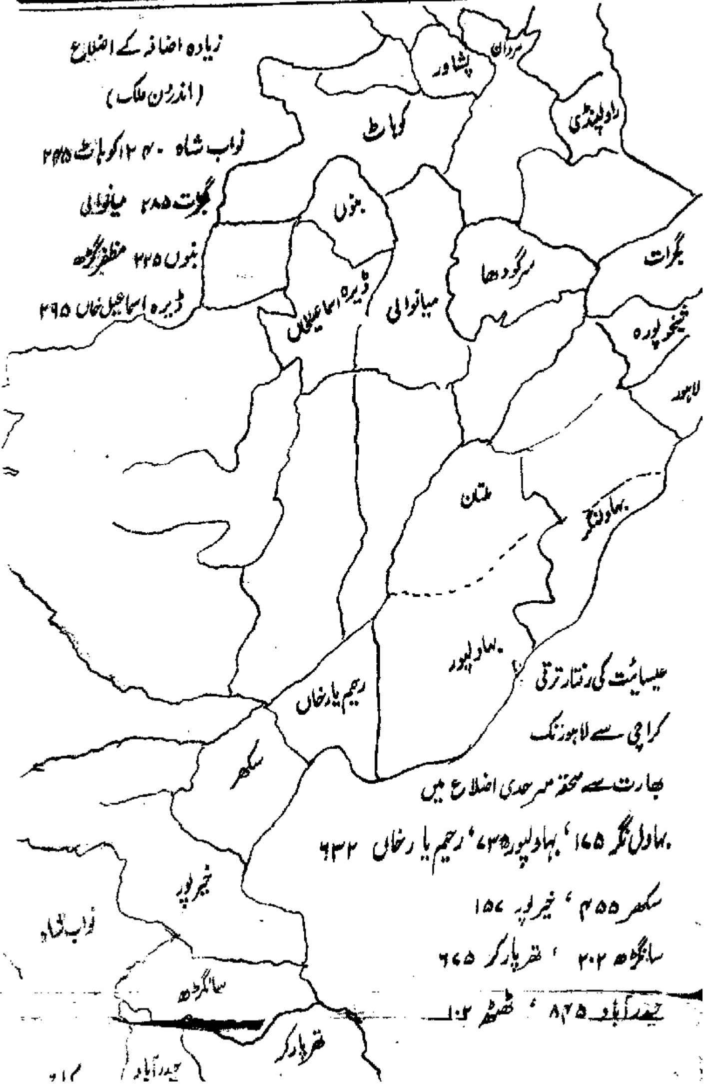

زیادہ اضافہ کے اضلاع
(اندرون ملک)

نواب شاہ ۴۰۰ ۲ کوہاٹ ۲۴۴۵
گجرات ۲۸۵ میانوالی
بنوں ۲۲۵ مظفرگڑھ
ڈیرہ اسماعیل خاں ۲۹۵

عیسائیت کی رفتار ترقی
کراچی سے لاہور تک

بھارت سے ملحقہ سرحدی اضلاع میں
بہاولنگر ۱۶۵، بہاولپور ۲۳۵، رحیم یار خاں ۴۳۲
سکھر ۵۵۴، خیرپور ۱۵۷
سانگھڑ ۲۰۲، تھرپارکر ۶۷۵
حیدرآباد ۸۲۵، ٹھٹھہ ۱۰۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسیحیت کی ترقی کیسے اور کیوں کر ہوئی

پاکستان میں مسیحیت نے جس تیز رفتاری سے ترقی کی ہے۔ اس کا اندازہ اس امر سے ہو سکتا ہے کہ بتیس سال کی قلیل مدت میں مغربی پاکستان کے اندر مسیحیت کے اضافے کی شرح ۸۰٪ ہو گئی جب کہ مجموعی آبادی میں اضافہ ۳۵ فی صد ہوا ہے۔ مسیحیت میں اس قدر اضافہ نسل و تناسل سے نہیں ہوا۔ بلکہ اسلام سے۔ بے خبر نام نہاد مسلمانوں کے ارتداد اور پاکستان کی پسماندہ اقوام کے گمراہ کرنے کے ذریعہ سے ہوا ہے چنانچہ کینیڈا کے رومن کیتھولک مشن کے ترجمان رسالہ "پراسپیکٹر" نے اکتوبر ۱۹۵۰ء کے شمارہ میں لکھا ہے۔

"پاکستان میں چرچ کو اپنے تبلیغی مشن میں عظیم ترین کامیابی حاصل ہوئی ہے اور صرف گذشتہ ایک سال میں آٹھ ہزار مسلمان بپتسمہ دے کر عیسائی بنا یا گیا"۔

عیسی ارتداد کا یہ سیلاب جس تیزی سے بڑھ رہا ہے۔ اس کے پیش نظر اندیشہ ہے کہ جس خطہ پاک کو اسلامیان ہند نے ہزاروں عزیز جانوں کی شہادت اور لاکھوں خاندانوں کی جلا وطنی کی قیمت دے کر حاصل کیا تھا۔ مسیحیت کے اندرونی اور بیرونی مشنوں کے ناپاک ارادے کہیں اسے دوسرا فلسطین نہ بنا دیں۔

ہندوستان کے نام نہاد لا مذہبی حکومت نے برسوں پہلے اپنے ملک میں بیرونی مشنوں پر پابندی لگا دی ہے۔ چونکہ یہ غیر ملکی ادارے بالعموم ملکی سالمیت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے لیئے ایک خطرہ محسوس کئے گئے اور انہیں بیرونی حکومتوں کے جاسوس اڈے پایا گیا۔ اس مثال کو سامنے رکھ کر ہماری اسلامی ریاست کا فرض ہے کہ وہ بھی ان بیرونی مشنوں پر سخت پابندی عائد کرے اور اس مسئلہ کو قومی سطح پر حل کرے چونکہ یہ صرف دینی معاملہ ہی نہیں بلکہ ملکی اور ریاستی مسئلہ ہے۔ ضروری ہے کہ ملکی اداروں کی طرح ان مشنوں کے حسابات کی جانچ بھی کی جائے۔ ان کے حسابات آڈٹ ہوں۔ یہ معلوم کیا جائے کہ بھاری رقوم وہ کہاں سے اور کن ذرائع سے حاصل کرتے ہیں۔ اور کن جائز و ناجائز مدات پر خرچ کرتے ہیں۔

مسیحیت کوئی تبلیغی دین نہیں اور نہ ہی یہ ہر شعبۂ زندگی میں رہنمائی کا دعویٰ کرسکتا ہے۔ اس کی تعلیمات اور اسلام کی تعلیمات میں نور و ظلمات کا فرق ہے اور جاءَ الحقُّ وَ زَھَقَ الْبَاطِلُ کے فرمانِ خداوندی کے مطابق عیسائیت کے قدم اسلام کے آگے جمنے نہیں پاتے۔

بات اصل میں یہ ہے کہ عیسائیوں کی تبلیغ کو تبلیغ کہنا ہی تبلیغ جیسے اعلیٰ لفظ کی توہین ہے۔ کیونکہ تبلیغ کہتے ہیں حکمی و عقلی دلائل سے کسی کو قائل کرکے اپنا ہم عقیدہ و ہم خیال بنانے کی۔ لیکن ان کے دامنِ استدلال میں ایسے دلائل ہی نہیں۔ اس لیئے وہ دوسرے حربے استعمال کرتے ہیں جنہیں ہم تبلیغ کے بجائے اغوا کے لفظ سے تعبیر کرسکتے ہیں۔

چونکہ اغوا میں ذہنِ انسانی کو نہیں بلکہ نفسِ انسانی کو دعوت دی جاتی ہے۔ دلائل کا نہیں بلکہ ترغیب و تحریص کا سہارا لیا جاتا ہے۔ عام طور پر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عیسائیوں کے ہر طرز و طریق کے اندر یہی اصول کار فرما ہوتا ہے اغوا گائیڈ کا کام بہت منظم طریقہ سے غیر ملکی سفارت خانوں کی سرپرستی اور عیسائی تنظیموں کی امداد پر کیا جا رہا ہے۔ اور اس سلسلہ میں دل کھول کر روپیہ خرچ کیا جاتا ہے۔ چنانچہ ۱۹۵۱ء سے ۱۹۷۰ء تک بیس سال کے عرصہ میں بیرونی مشنریاں اور تنظیموں نے پاک و ہند میں ۵ ارب روپیہ خرچ کیا (ترجمان القرآن مارچ ۱۹۶۱ء اور ۱۹۹۱ء)

سوال یہ ہے کہ پانچ ارب روپیہ پاکستان میں کہاں سے اور کن ذرائع سے اور کیوں کر آیا۔ کن ایجنسیوں نے مشنوں کو دیا اور کہاں سے دیا۔

مالی امداد کا پہلا حربہ

مالی امداد عیسائی مشن کا پہلا اور بڑا حربہ ہے۔ معاشی طور پر پاکستان کے پست حال عوام مہنگائی اور بے کاری سے اکثر پریشان رہتے ہیں۔ عیسائی مشنریاں ان کی ان پریشانی سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔

عیسائی مشن مختلف طریقوں سے مالی امداد کی صورتیں نکالتے ہیں جب کہ اس سے ان کا اصل مقصد مسیحیت کی اشاعت اور اسلام سے ارتداد ہوتا ہے مثلاً

(۱) سادہ لوح۔ اسلامی تعلیمات سے بے بہرہ عوام کو خشک دودھ گھی کے ڈبوں اور پرانے کوٹوں کا لالچ دے کر اسلام سے مرتد کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ گرجوں میں اور مشن کمپاؤنڈ میں اتوار کے دن۔ کرسمس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے دنوں میں دوسرے تہوار اور دیگر مناسب موقعوں پر یہ چیزیں تقسیم کی جاتی ہیں۔ حد یہ ہے کہ برقعہ پوش اور پردہ دار خواتین بھی ان حقیر چیزوں کو لیتے گرجہ گھروں میں پہروں کھڑی رہتی ہیں۔ ان چیزوں کی تقسیم کے وقت عیسائی لوگ اپنا مقصد برابر پیش نظر رکھتے ہیں۔ ان کے گھروں میں پہنچ کر بھی تبلیغ کرتے ہیں۔ یہ سادہ لوح غریب لوگ ان کے گذشتہ احسانات اور آئندہ کی توقعات کے پیش نظر ان باتوں میں دلچسپی لینے پر مجبور ہوتے ہیں۔ اور ایک نہ ایک دن یہ مکھیاں مکڑی کی دعوت پر جالے میں گرفتار ہو جاتی ہیں۔

(۲) لوگوں سے ملازمت کے وعدے کئے جاتے ہیں۔ اس طرح بیکاری اور بے روزگاری کے شکاروں کو عیسائیت کے پھندے میں پھانس لیتے ہیں۔ کیونکہ حکومت کے اہلکار اور افسرانِ اعلیٰ زیادہ تر مشنری سکولوں کے پڑھے ہوئے ہیں۔ لہٰذا جس دفتر کے متعلق کام ہوتا ہے مشن والے اپنے اثر و رسوخ کو استعمال کر کے ان مسلمان حکام سے اپنا کام نکال لیتے ہیں اور اس طرح ضرورت مندوں کو رام کرنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔

(۳) مرتد عیسائی کو ۵ سے ۱۰ روپیہ فی بچے کے حساب سے مشن سے وظیفہ ملتا ہے۔ جس کے جتنے زیادہ بچے ہوں اتنے ہی زیادہ وظیفوں کا مستحق ہوتا ہے۔

(۴) عیسائی بچوں کو مفت کتابیں اور فیسوں کی عام معافی اور ہر بچے کو پندرہ روپیہ سے پچیس روپیہ ماہوار سکول میں اور ۲۵ سے ۳۰ روپیہ ماہوار

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کالج میں وظیفہ ملتا ہے۔

(۵) نوجوانوں کو اعلیٰ تعلیم کے لئے بیرونی ممالک میں اپنے خرچ پہ بھیجنے کی پیش کش کی جاتی ہے۔ جس شخص پہ اتنا احسان کیا جائے اور اتنا مال خرچ کیا جائے وہ کبھی ان کی کسی بات کا انکار نہیں کر سکتا اور وہ آسانی سے اُن کا شکار ہو جاتا ہے۔ بیرونی تہذیب کا رنگ اس کو دو آتشہ بنا دیتا ہے۔ عام طور پہ ایسے نوجوانوں کی شادی بھی عیسائی خاندان میں ہو جاتی ہے۔ اس طرح ایک نئے عیسائی خاندان کی بنیاد پڑ جاتی ہے۔

(۶) لوگوں کی بیکاری سے فائدہ اٹھا کر مسیحی مشن یہاں تک بھی کرتے ہیں کہ جو مسلمان نوجوان مڈل یا میٹرک کر کے بیکار رہتے ہیں انہیں مسیحی سالویشن ٹریننگ کالج میں داخلہ کی پیش کش کی جاتی ہے۔ جس کے دوران وظیفہ دیا جاتا ہے۔ وہاں انہیں بائبل پڑھائی جاتی ہے اور عیسائیت کی تبلیغ کی تربیت دی جاتی ہے کورس پورا ہونے پر ان کی معقول تنخواہیں لگا دی جاتی ہیں اور انہیں دیہات اور قصبات میں عیسائیت کی تبلیغ کے لئے بھیجا جاتا ہے۔ یہ کس قدر ستم ہے کہ خود مسلمانوں سے اسلام دشمنی کا کام لیا جا رہا ہے۔

(۷) یہ مالی امدادیں اعلےٰ پیمانے پہ کرسچین ریلیف کمیٹیوں کی معرفت عوام تک پہنچائی جاتی ہیں اور اس طرح مسیحی مشن ایک طرف تو لوگوں کے دلوں میں اپنا مقام پیدا کر لیتے ہیں اور دوسری طرف حکومت کو بھی زیر بار

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

احسان کر لیتے ہیں۔ اس طرح انہیں حکومت کا تعاون بھی حاصل ہو جاتا ہے اور عیسائیت کی تبلیغ کے لئے میدان بھی ہموار ہو جاتا ہے۔

ہارٹ فورڈ (امریکہ) کے مشہور مسیحی رسالے "مسلم ورلڈ" نے ۱۹۵۸ء کے شمارہ میں لکھا ہے:۔

" ایک حقیقت بالکل واضح اور نمایاں ہے کہ مسلمانوں کا امن و سکون اس طرح غارت ہو چکا ہے کہ جس کی مثال تاریخ میں نہیں ملتی۔ آج عیسائیوں کی طرف سے دوستی کا اظہار مسلم افراد پہلے کی بہ نسبت زیادہ خوشی سے قبول کر رہے ہیں۔ ان کی آنکھوں کے سامنے سے پردے ہٹ چکے ہیں۔ وہ افراتفری کا شکار ہیں اور اپنی ضرورت اور احتیاج کو پہچاننے لگے ہیں۔ مسیحی اعانت۔ مواسات اور ہدایت کے لئے اس سے عظیم تر موقع پہلے کبھی میسّر نہیں آیا لاہور میں مغربی پاکستان کے لئے کرسچن ریلیف کمیٹی قائم ہو چکی ہے۔ حکومتِ پاکستان" امدادی مہم " کے دوران۔ چرچ ورلڈ سروس کا برابر ہاتھ بٹا رہے ہیں۔ ہمارے نمائندہ پاکستان سے برابر اطلاعات پہنچا رہے ہیں کہ سرکاری حکام کی طرف سے انہیں دل کھول کر تعاون اور سہولتیں حاصل ہو رہی ہیں۔

دوسرا حربہ

جو قوم دنیا میں علم و عرفان کا پیغام لے کر آگے بڑھی تھی اور جس ملّت نے یورپ کے ظلمت کدوں کو علم کی شمع سے منور کیا تھا۔ آج

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس قوم کو پاکستان میں علم سکھانے کے لئے مشن سکول اور کالج قائم کئے جا رہے ہیں۔ لیکن ان کا مقصد علم کی اشاعت نہیں بلکہ اس ذریعہ سے مسیحیت کی ترویج ہے۔ یورپین ٹائپ کے مشن سکولوں کا یہ ایک یقینی امر ہے کہ بچہ ماحول سے بہت زیادہ متاثر ہوتا ہے اور استاد کے سامنے بچے کی لوح قلب صاف ہوتی ہے۔ اس پر جو نقوش وہ چاہے کندہ کر سکتا ہے۔ ظاہر کہ جب ماحول عیسائی ہو استاد عیسائی ہوں اور نصاب تعلیم میں عیسائیت کو مرکزی مقام حاصل ہو تو کیوں نہ بچہ سیرت و صورت کے اعتبار سے پورا عیسائی بن کر نکلے گا۔ ان سکولوں میں کلی طور پر اسلامی تعلیمات سے بچے کو ناآشنا رکھا جاتا ہے اور اس کے لاشعور پر عیسائیت کا ایسا سکہ بیٹھا دیا جاتا ہے کہ اسے عیسائیت کے مقابلہ میں اسلام کی ہر چیز گھٹیا نظر آتی ہے۔

مسلمان علماء کا کردار ایسے گھناؤنے رنگ میں پیش کیا جاتا ہے کہ وہ علماء کو حقیر سمجھنے لگتا ہے۔ اور پادری خواہ کتنے ہی بدخلق کیوں نہ ہوں اس کے واسطے وہ بڑا پاکیزہ اور مقدس ہوتے ہیں اور وہ انہیں فادر (والد محترم) کہتا ہے اور ان کے سامنے ادب سے جھک جاتا ہے۔

امیر طبقہ کے اندر پہلے ہی دین برائے نام ہوتا ہے۔ اس پر جب متعصب عیسائی استاد کا اثر پڑتا ہے تو رہی سہی دینی رمق بھی ختم ہو جاتی ہے۔ غرض یہ کہ مجھے ہزاروں سکولوں کے واقعات معلوم ہیں۔ میں انہیں میں چھوٹے سے بڑا ہوا۔ ۴۴ سال بہاریں دیکھ چکا ہوں مثال کے طور پر ایک واقعہ بیان کرتا ہوں۔ ایک مسلمان بچے نے تاریخ کی کتاب میں ابوبکر صدیق رضؓ کا نام پڑھا تو ساتھ رضی اللہ عنہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہہ دیا۔ اس پر عیسائی استاد بچے پر بہت برہم ہوا اور اس کو خوب ڈانٹا۔
اس ڈانٹ کا جو اثر بچوں پر پڑا ہوگا وہ ظاہر ہے۔ افسوس ہمارے مسلمان امراء ان سکولوں کی ظاہری حسن و جاذبیت بچوں کی بھڑکیلی پوشاک اور انگریزی بول چال سے متاثر ہو کر پوری کوشش کرتے ہیں کہ ان کے بچے ان میں داخل ہو جائیں۔ خواہ انہیں کتنی ہی قیمت کیوں نہ ادا کرنی پڑے۔ یہ بچے ایمان سوز سکولوں سے عیسائیت کے سانچے میں ڈھل کر نکلتے ہیں۔

اس طرح ملک و ملت کے اکثر کلیدی مناصب پر وہ طبقہ مسلط ہو جاتا ہے جو عیسائیت سے تحت الشعور میں مرعوبیت کا شکار ہوتا ہے۔ اب ظاہر ہے کہ ایسے طبقہ سے اسلام کی خدمت کی کیا توقع ہو سکتی ہے۔ وہ ہمیشہ عیسائی نواز رہتا ہے اور مشنریوں کا آلۂ کار بنا رہتا ہے۔ جسے وہ برابر اپنے مقاصد کے لئے استعمال کرتے رہتے ہیں www.KitaboSunnat.com

تیسرا حربہ

عیسائیت کی اشاعت کا ایک اور کامیاب ذریعہ مسیحی ہسپتال اور شفاخانے ہیں کاش کہ مسلمان امراء اور دولت مند افراد اس کام کو ملّی فریضہ سمجھ کر خود اپنے ہاتھوں میں لیتے اور اپنے نیک دل سادہ لوح عوام کے جسم و روح کا ٹھیکہ مشنریوں کو نہ دیتے۔ حال ہی میں کراچی کے ایک مسلمان تاجر نے ایک لاکھ اکیس ہزار روپیہ کی گرانقدر رقم ایک مسیحی گشتی شفاخانہ کو دی۔ کیا وہ خود یا کوئی اسلامی ادارہ اس کام کا اہل نہ تھا۔ جب کہ ان کے ہسپتال اور شفاخانہ ہر جگہ بالواسطہ مسیحیت کی ترویج کے مرکز بنے ہوئے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشنری ہسپتالوں میں عام طور پہ روزانہ علی الصبح بائبل کا درس دیا جاتا ہے۔ پادری صاحب اپنی مخصوص ہیئت میں دُعا کے لیئے آتے ہیں — ہر مریض کے مطالعہ کے لیئے بائبل دی جاتی ہے۔ مسیحی لٹریچر خاموش مطالعہ کے لیئے مہیا کیا جاتا ہے . . . . مریض کے ساتھ نہایت ہمدردانہ رویّہ ظاہر کیا جاتا ہے۔ (سب کچھ بھاری بھر کم فیس وصول کرنے اور ظاہرداری کے لیئے کیا جاتا ہے) لیکن بہرحال ان سب باتوں کا مریض پر گہرا اثر ہوتا ہے۔ مریض اپنی بیماری کے سبب ضعیف الاعتقاد ہوتا ہے۔ ڈوبتے کو تنکے کا سہارا کی ضرورت ہوتی ہے۔ مسیحی مشنریاں اِن احوال سے پورا پورا فائدہ اٹھاتے ہیں۔

ہمارے کروڑ پتی لکھ پتی امرا کو ہسپتال قائم کرنے کی توفیق کیوں نہیں ہوتی ہمارے ڈاکٹر اور طبیب ہمدردی کا رویّہ کیوں اختیار نہیں کرتے ہمارے سرکاری اور غیر سرکاری ہسپتال اپنا فرض کیوں نہیں پہچانتے۔

ایک مشن ہسپتال کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ ڈاکٹر وارڈ میں آکر مریضوں کو بڑی تسلی دیتا ہے۔ محبت اور اخلاق سے پیش آتا ہے۔ پھر کہتا ہے تم مسلمان ہو تم اپنے نبی حضرت محمدؐ کا نام لے کر دوائی پی لو آرام آجائے گا دوسرے دن مریض سے پوچھتا ہے کہ آرام ہُوا یا نہیں۔ مریض نفی میں جواب دیتا ہے کہا جاتا ہے کہ عیسیٰؑ کو نبی سمجھتے ہو۔ ان کا نام لے کر دوائی پیئو تم حضرت عیسیٰ کے معجزوں کے قائل ہو۔ وہ مردوں کو زندہ کیا کرتے تھے آج ان کا نام لے کر دوائی پیئو۔ مریض دوائی پیتا ہے۔ تو کافی افاقہ ہوتا ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اصل میں پہلے دن دوائی نہیں تھی بلکہ دوائی کا رنگ تھا اور دوسرے دن اصل دوائی دی گئی۔ اس طرح غیر شعوری طور پر اس کے دل پہ حضرت نبی کریمؐ کے مقابلے میں حضرت عیسیٰ کا مقام بلند دکھایا جاتا ہے۔ کس قدر گہری چال ہے

چوتھا حربہ

مسیحی مشن کا ایک مستقل شعبہ سالویشن آرمی (یعنی مکتی فوج ہیڈ کوارٹر) کا ہے۔ مسیحیت کے یہ سپاہی مسلمانوں کے محلوں میں۔ گلی کوچوں اور بازاروں میں گشت کرتے ہیں۔ ڈھول تاشہ بجا کر مجمعے اکٹھے کرتے ہیں۔ مشنری مرد اور عورتیں سُر تال کے ساتھ تبلیغی گیت گاتے ہیں۔ اس طرح عوام کو بائبل کا سبق اور مسیحیت کا درس دیتے ہیں۔

لاہور اور دوسرے شہروں میں ایک مسیحی مشن کی طرف سے مبلغ لیڈیاں مسلمان گھرانوں میں جاتی ہیں۔ بالعموم یہ ان اوقات میں گھروں میں پہنچتی ہیں جب مرد گھر پہ نہ ہوں۔ اور دلجمعی کے ساتھ سیدھی سادی عورتوں کو مسیحیت کا پرچار کیا جا سکے۔ پردہ نشین مسلمان خواتین ان میموں سے مرعوب ہو جاتی ہیں۔ غور سے ان کی باتیں سنتی ہیں۔ ان سے لٹریچر خریدتی ہیں اور اپنے مذہب کے بارے میں شک و شبہ میں گرفتار ہو کر ان کی تبلیغ کا شکار ہو جاتی ہیں۔

یہ ہے ہماری رواداری، اقلیت نوازی، اسلام سے غفلت، دین سے بے خبری اور تبلیغ اسلام سے روگردانی کی سزا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پانچواں حربہ

فلم دیکھنے کا شوق جو مسلمانوں میں پیدا ہو چکا ہے۔ اس سے فائدہ اٹھاتے ہوئے گرجا گھروں میں فلم دکھانے کا انتظام کیا جاتا ہے غریب طبقہ کے لوگ فلم کے لالچ میں گرجا پہنچ جاتے ہیں۔ ایک تو فلمیں منظم طور پر عیسائیت کی تبلیغ کے لیئے بنائی جاتی ہیں۔ دوسرے فلم کے اختتام پر پادری لوگ باقاعدہ بائیبل کا درس دیتے ہیں۔

گرجوں کے علاوہ عام سینما گھروں میں جو انگلش فلمیں نمائش کی جاتی ہیں ان میں اکثر ایسی غیر ملکی فلمیں آرہی ہیں جن کی بنیاد مسیحی تعلیمات پر ہوتی ہے جن میں جھوٹی سچی کہانیوں کے ذریعہ مسیحیت کی تبلیغ کی جاتی ہے۔ اور ہمارے عوام و خواص اپنی جیب سے ٹکٹ خرید کر وہ فلمیں دیکھتے ہیں اور دوہرا عذاب مول لیتے ہیں۔

چھٹا حربہ

مسیحی مشن جس شدت کے ساتھ اور جس بھاری تعداد میں تبلیغی لٹریچر شائع کر رہے ہیں ہم اس کا اندازہ بھی نہیں کر سکتے۔

- پاک و ہند کی چالیس زبانوں میں بائیبل کا ترجمہ شائع ہو چکا ہے۔ مسلمانوں کو ان زبانوں کے نام بھی نہیں آتے۔
- ہر سال بائیبل کے لاکھوں نسخے چھاپ کر کم سے کم اور برائے نام قیمت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پر عوام میں تقسیم کرتے ہیں۔

• — مختلف امتحانات میں کامیاب ہونے والوں کو بڑے اہتمام سے بائبل کا حسین نسخہ مفت بھیجتے ہیں۔

• — ہسپتالوں میں مریضوں کو مسافروں کو بائبل اور مسیحی لٹریچر مہیا کرتے ہیں ان کے تبلیغی رسائل ہزاروں نہیں لاکھوں کی تعداد میں چھپتے ہیں۔

مثلاً واچ ٹاور مشن پندرہ روزہ رسالہ "دی واچ ٹاور" دنیا کی ۶۶ زبانوں میں ۴۱ لاکھ کی تعداد میں چھپتا ہے۔ اس کا دوسرا رسالہ "دی اویک" دنیا کی ۲۵ زبانوں میں ۳۸ لاکھ شائع ہوتا ہے اور صرف اس چھوٹی سی جماعت نے ایک سال دو ماہ میں بائبل کی ۲۵ لاکھ جلدیں شائع کی ہیں۔ اندازہ کیجئے باقی سینکڑوں دوسرے مشنوں نے کس قدر اشاعتی کام کیا ہو گا۔

ساتواں حربہ

تبلیغی مسیحیت کا ایک اور جدید مؤثر حربہ شروع ہے۔ متعدد مسیحی مشن خط وکتابت کے ذریعہ اسباق کی صورت میں عوام کو مسیحیت کی تبلیغ و تدریس کر رہے ہیں۔

اخبار میں دیدہ زیب اور پرکشش اشتہارات نکلتے ہیں کہ گھر بیٹھے بٹھائے علم حاصل کیجئے۔ بے خبر اشخاص خصوصاً نوجوان اور طلبا خط لکھ کر تفصیلات معلوم کرتے ہیں۔ جواب میں مشن سے چھپا ہوا بائبل کا سبق آجاتا ہے اس کے ساتھ امتحان کا پرچہ ہوتا ہے۔ پرچہ حل کرکے بھیج دیں۔ تو دوسرا سبق

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مفت آجاتا ہے اور اس طرح باتوں باتوں میں بائیبل پڑھا دی جاتی ہے۔ اور امتحانی پرچوں کے ذریعہ اسباق ذہن نشین اور کرا دیئے جاتے ہیں۔ کامیاب ہونے والوں کو انعام دیا جاتا ہے۔ یعنی بائبل کی جلد۔ پہلے تو کسی کو اس حربہ کی خبر نہ ہوئی ایک آدھ گوشہ سے کچھ اعتراض ہوئے تو مشن والوں نے بائبل کے اسباق کے نام بدل دیئے اور اعلان کی صورت یہ ہونے لگی کہ صحت کے بارے میں مفت اسباق حاصل کیجئے۔ چنانچہ تپدق۔ کینسر وغیرہ کے نام سے سبق آتے ہیں۔ مگر ان میں مسیحیت کی تبلیغ ہوتی ہے۔

غور کیجئے! کس کس راہ سے اور کس کس انداز سے ایک غیر تبلیغی مذہب کی تبلیغ ہو رہی ہے اور تبلیغی مذہب کے علم بردار کیسے خواب خرگوش میں مست ہیں۔

آٹھواں حربہ

عوام میں ثقافت کے نام پہ عیسائی تہذیب و تمدن کو رائج کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ اسلامی تہذیب کو دقیانوسی ظاہر کیا جاتا ہے۔ لوگوں کو روشن خیال بنا کر اسلام سے دور رکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس پراپیگنڈہ کی کامیابی کا امریکہ کے نامور پادری ان الفاظ میں اظہار کرتے ہیں "ممکن ہے ہمارے مبلغین مسلمانوں کی بیشتر تعداد کو نصرانی بنانے میں کامیاب نہ ہو سکے ہوں۔ لیکن انہوں نے ایک عظیم اکثریت کو مہذب ضرور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بنا دیا ہے۔ اور اب ان کے اندر ترقی پسندی کے رجحانات بڑی سرعت کے ساتھ پھیل رہے ہیں"۔

عظیم اکثریت کو مہذب بنا کر ترقی پسندی کا رجحان پھیلانے کے لئے مشنریوں کو مندرجہ ذیل خفیہ ہدایات بھی دی جاتی ہیں۔

" اگر مسلمان عیسائیت قبول نہ کرے تو کوئی پرواہ نہیں۔ تم اپنا کام جاری رکھو اور ان کے دلوں میں اسلام کے متعلق مختلف قسم کے شکوک و شبہات پیدا کرو۔ اور یاد رکھو کہ مسلمانوں کا ایمان قرآن پر اور تلوار پر ہے۔ جب تک اُن کا ایمان دونوں چیزوں پر ہوگا دنیا کی کوئی بھی طاقت ان کے شیرازہ کو بکھیر نہیں سکتی یہ قوم ترقی پہ ترقی کرتی چلی جائے گی۔ اس قوم کے سبب سے ہم نے صلیبی جنگ میں کافی نقصان اٹھایا ہے۔ اگر عیسائیت کو قائم رکھنا مقصود ہے تو چاہیے قرآنِ کریم میں شگاف ڈالدو (یعنی تفرقہ بازی پیدا کردو) اور تلوار کو کند کر کے (یعنی کمزور) دکھلاؤ پھر دیکھو کہ مسلمان تمہارے آگے گھٹنے ٹیکتے نظر آئیں گے۔ اگر تم اپنے مقصد میں کامیاب ہوگئے تو یہ تمہاری عظیم فتح ہوگی۔ تم ان لوگوں کو عیسائی بنائے بغیر ان سے عیسائیت کی خدمت لے سکو گے جو خود عیسائی بھی اپنے مذہب کے لئے نہ کر سکیں اور اس غرض کے لئے اگر تم کو مسیحی اصولوں کے اندر لچک بھی پیدا کرنی پڑے تو بلا تکلف پیدا کر دو" بحوالہ ترجمان القرآن اپریل سنہ ۱۹۶۱ء اور میں نے مسیحیت کیوں چھوڑی سنہ ۱۹۶۴ء۔

اس قسم کے ہزاروں حربے موجود ہیں۔ جن کو دنیا کے شریف انسان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سننا بھی گوارہ نہیں کر سکتے۔ ہم نہایت افسوس کے ساتھ اس امر کی طرف اشارہ کرنے پر مجبور ہیں "تہذیب کے علم بردار" اپنے مذہب کی ترویج و اشاعت کے لیئے غیر مہذبانہ ذرائع اختیار کرنے سے بھی گریز نہیں کرتے عصمت و آبرو جیسی متاعِ عزیز بھی نذر کر دینے سے گریز نہیں کرتے۔ اس سلسلہ میں ہم موقر جریدہ ترجمان القرآن لاہور بابت ماہ اپریل ۱۹۶۱ء سے ایک اقتباس نقل کرنے پر اکتفا کریں گے۔ خط کشیدہ سطور پر غور کیجئے۔ پاکستانی مسیحی مسٹر انتھونی ڈی مسوزا اپنی چند سال قبل کی شائع شدہ دستخطی تحریر میں لکھتے ہیں "آج مغربی پاکستان میں عیسائیوں کے پورے پورے گاؤں معرضِ وجود میں آچکے ہیں۔ پاکستان نے عیسائی مشنریوں کی سرگرمیاں کا غیر مقدم کیا ہے۔ اربابِ اقتدار نے ممنونیت کے ساتھ دستِ اعانت بڑھایا ہے۔ عیسائی اقلیت صرف بڑے بڑے شہروں ہی میں سرگرم کار نہیں ہے بلکہ ملک بھر کے دیہات میں جن میں چھوٹے چھوٹے جھونپڑے اور ڈیرے بھی شامل ہیں۔ ان آبادیوں کی اکثریت کا دار و مدار ایسے فنڈز (یہ فنڈز بیرونی ممالک سے درآمد ہوتے ہیں اور ان کی تعداد کئی ملین ڈالر تک پہنچتی ہے) پر ہے ایسے عیسائی جو فرقوں کے ساتھ ملحق ہیں۔ اور جن کا کوئی بوجھ قومی بجٹ پر نہیں پڑتا۔۔۔ یہ امر محتاج بیان نہیں ہے کہ بیشمار عیسائی لڑکیوں نے نرسنگ کا پیشہ اختیار کر لیا ہے۔ انسانی ارواح کو اپنے مذہب کے حق میں فتح کرنے کا ایک ذریعہ جس کے بارے میں نو آباد کاروں کو انتہائی زور دار واعظ پادریوں کی جانب سے پلائے گئے۔ وہ دیگر اقوام سے شادی بیاہ کا رشتہ ہے۔ چنانچہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بعینہٖ خاطر خواہ نتائج برآمد ہو رہے ہیں اور اب پاکستان میں ہماری ایک بڑی قوم وجود میں آچکی ہے...... عیسائیت کا مستقبل پاکستان روشن روشن ہے۔ یہاں کا مسیحی اپنے دوگونہ ورثہ کا وارث بن کر آہستہ آہستہ ملی برادری کے اندر اپنا جائز اور طاقتور مقام حاصل کر رہا ہے۔ ایک نسل گذرنے کے بعد ظاہر ہے کہ یہ فرقہ اس سے بہت زیادہ خدمات انجام دے گا جتنی کہ وہ اس وقت دے رہا ہے۔

غور کا مقام

۱۔ لامذہب بھارت میں غیر ملکی مشنوں پہ پابندی۔

۲۔ برطانیہ عظمیٰ میں کوئی رومن کیتھولک سربراہِ سلطنت نہیں ہو سکتا۔

۳۔ اٹلی میں کوئی پروٹسٹنٹ سربراہِ مملکت نہیں ہو سکتا۔

۴۔ روس میں کسی دوسرے اندازِ فکر کی اشاعت ممکن نہیں لیکن پاکستان کی اسلامی ریاست میں مذہبی رواداری اقلیت نوازی بلکہ دینی بے حِسی کے نتیجہ میں ہر کسی کو دین پہ ڈاکہ ڈالنے کی اجازت ہے۔ بلکہ پادری صاحب کے مندرجہ بالا بیان کے مطابق خود اربابِ اقتدار ممنونیت کے ساتھ ان کی طرف دستِ تعاون بڑھا رہے ہیں۔

عوام بھی بری الذمہ نہیں اس لئے کہ وہ اپنے بچوں کو پوری پوری تگ و دو اور بھاری بھاری فیسیں ادا کر کے مسیحی مشن سکول کے حوالے کرتے ہیں۔ ان کی تہذیب کو بصد خوشی اپناتے ہیں اور جب حکومت قائدین قوم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علمائے ملت اصحاب ثروت اور عوام سب کو اپنا اپنا فرض پہچاننا چاہیئے آئندہ صفحات پہ اعداد وشمار کی زبانی مسیحیت کی رفتارِ ترقی پڑھ لیجئے اور اپنے فرائض کا نقشہ ایک نظر ملاحظہ فرمائیں۔

مسیحیت کی رفتارِ ترقی

مغربی پاکستان میں
اعداد وشمار کی منہ بولتی تصویر

سنہ ۱۹۵۱ء میں مغربی پاکستان کے اندر مجموعی طور پہ کل آبادی:

۳،۱۰،۶۰،۷۸۷ کروڑ تھی۔

سنہ ۱۹۶۱ء میں مغربی پاکستان کے اندر مجموعی طور پہ کل آبادی:

۳،۹۴،۴۴،۴۳۹ کروڑ ہوگئی۔

سنہ ۱۹۷۲ء میں مغربی پاکستان کے اندر مجموعی طور پہ کل آبادی:

۴،۹۸،۷۴،۶۵۷ کروڑ ہوگئی۔

اس کے مقابل

مسیحی آبادی سنہ ۱۹۵۱ء میں مغربی پاکستان کے اندر ۴،۳۲،۲۰۶ لاکھ تھی

مسیحی آبادی سنہ ۱۹۶۱ء میں مغربی پاکستان کے اندر ۵،۹۳،۹۹۴ لاکھ تھی

مسیحی آبادی سنہ ۱۹۷۲ء میں مغربی پاکستان کے اندر ۷،۲۳،۵۵۲ لاکھ ہوگئی

گویا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بیس سال کے عرصہ میں مغربی پاکستان کے اندر مجموعی آبادی ۳۵ فی صد بڑھی
اس کے مقابل
مسیحی آبادی میں ۸۰ فی صد کا اضافہ ہوا۔ یہ اضافہ کہاں سے ہوا ہے۔

رپورٹ مردم شماری ۱۹۵۱ء شائع کردہ حکومتِ پاکستان
رپورٹ مردم شماری ۱۹۶۱ء شائع کردہ حکومت پاکستان
ڈائریکٹری آف چرچ ورک ان ویسٹ پاکستان
شائع کردہ ویسٹ پاکستان چرچ کونسل ۱۹۶۲ء تا ۱۹۷۰ء
سروے رپورٹ آف چرچ ان ویسٹ پاکستان
شائع کردہ ویسٹ پاکستان چرچ کونسل ۱۹۶۲ء تا ۱۹۷۰ء

مسیحیت کی رفتار ترقی کا خاکہ

مغربی پاکستان کے مختلف ڈویژنوں میں

ڈویژن	۱۹۵۱ء میں	۱۹۶۱ء میں	۱۹۷۰ء میں	اضافہ فی صد ۱۹۶۱ء تک	اضافہ فی صد ۱۹۷۰ء تک
قلات	۱۲	۱۱۴	۶۵۵	۸۵۰	۱۰۱۲
خیرپور	۵۲۷	۲۹۸۷	۴۰۷۹	۴۶۵	۷۱۵
بہاولپور	۲۰۷۴	۱۰۱۸۴	۱۲۲۲۲	۳۹۱	۵۲۵
حیدرآباد	۱۶۴۷	۷۳۰۲	۹۵۷۳۲	۴۴۳	۹۷۵
راولپنڈی	۶۲۱۲	۱۸۰۹۶	۲۰۲۰۵	۱۹۱	۱۶۲۷

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ڈویژن	۱۹۵۱ء میں	۱۹۶۱ء میں	۱۹۷۰ء میں	اضافہ فی صد ۱۹۶۱ء میں	اضافہ فی صد ۱۹۷۰ء میں
ڈیرہ اسمٰعیل خان	۴۰۹	۱۰۳۶	۱۵۵۱۴	۱۵۳	۱۲۰۱
پشاور	۳۱۴۲	۶۴۲۷	۸۸۰۳	۱۰۵	۴۱۳۱
کراچی	۲۰۴۳۱	۳۶۶۴۲	۲۰۳۶۵	۷۹	۸۰
ملتان	۴۱۴۰۱	۶۰۸۰۴	۱۳۵۸۲	۴۷	۶۰
سرگودھا	۷۴۱۱۴	۱۰۷۹۸۴	۱۵۹۹۵۷	۴۶	۵۰
لاہور	۲۷۸۸۱۶	۳۲۷۷۰۳	۷۵۶۷۱۴	۱۸	۲۵
کوئٹہ	۳۹۲۱	۴۶۰۶	۶۸۲۹	۱۷	۲۲

مسیحیت کی رفتار ترقی کا خاکہ

مختلف اضلاع میں

ڈویژن	ضلع	۱۹۵۱ء	۱۹۶۱ء	۱۹۷۰ء	اضافہ فی صد ۱۹۶۱ء	اضافہ فی صد ۱۹۷۰ء
ملتان	مظفرگڑھ	۱۹	۲۹۴۹	۳۵۷۱	۱۵۴۰۰	۱۸۲۱۵
حیدرآباد	ٹھٹھہ	۴	۳۱۰	۷۱۳۵	۷۶۵۰	۸۰۹۰
خیرپور	نواب شاہ	۱۲۴	۱۴۱۳	۳۰۷۲	۱۰۴۰	۱۲۳۵
حیدرآباد	حیدرآباد	۳۶۸	۳۱۹۲	۴۲۲۳	۷۶۵	۹۷۰
حیدرآباد	تھرپارکر	۱۸۱	۱۳۳۸	۲۰۴۱	۶۴۳	۸۲۵
بہاولپور	رحیم یار خان	۶۵۴	۴۷۹۱	۵۱۷۵	۶۳۳	۹۱۵

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ڈویژن	ضلع	۱۹۵۱ء	۱۹۶۱ء	۱۹۷۰ء	اضافہ فی صد ۱۹۶۱ء	اضافہ فی صد ۱۹۷۰ء
بہاولپور	بہاولپور	۴۵۹	۲۹۲۰	۳۵۰۲	۵۳۴	۷۴۰
خیرپور	سکھر	۱۶۷	۷۲۹	۱۰۵۱۱	۳۳۶	۵.۱۵
راولپنڈی	راولپنڈی	۳۱۱۹	۱۱۶۵۳	۱۶۷۹۰	۳۷۳	۴.۰۵
خیرپور	خیرپور	۲۲۱	۶۱۹	۹۰۲	۱۸۰	۳.۹۱
بہاولپور	بہاولنگر	۹۶۱	۲۴۷۳	۳۸۹۵	۱۵۷	۳۳۶
ڈیرہ اسمٰعیل خان	بنوں	۳۷۸	۸۵۰	۱۰۴۸	۱۳۹	۳۸۱
پشاور	کوہاٹ	۳۵۸	۸۸۵	۱۴۸۱	۱۴۸	۷۷۸
سرگودھا	میانوالی	۶۴۸	۳۲۲۷	۳۰۵۵	۲۴۴	۳.۰۷
ڈیرہ اسمٰعیل خان	ڈیرہ اسمٰعیل خان	۳۱	۱۸۶	۲۹۵	۱۸۷	۲.۲۵
راولپنڈی	گجرات	۱۳۹۲	۳۹۷۶	۴۱۲۳	۱۸۶	۵.۱۳
پشاور	مردان	۳۷۸	۶۱۰	۷۷۵	۶۲	۷۵
لاہور	شیخوپورہ	۴۵۴۱۷	۶۳۶۸۸	۶۵۲۳۱	۴۰	۴۵

ہم ناظرین کرام سے بعد ادب یہ عرض کرنا چاہتے ہیں کہ وہ مسیحیت کی رفتار ترقی کے اس پہلو پر خاص طور سے غور فرمائیں کہ یہ اضافہ ان مخصوص سرحدی اضلاع میں ہی خاص طور پر کیوں ہُوا ہے۔ یہ مسئلہ دینی اعتبار سے جس قدر اہم ہے سیاسی نقطۂ نظر سے بھی کچھ کم اہمیت کا حامل نہیں ہمیں یہ خدشہ ہے کہیں یہ سب کچھ کسی دُور رس سوچی سمجھی سیاسی منصوبہ بندی کا نتیجہ نہ ہو۔ آخر مسیحی مشن انھیں اہم اور سرحدی اضلاع میں کیوں زیادہ سرگرم عمل ہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اب ہم پاکستان میں مسیحی مشن کا مختصر خاکہ پیش کرتے ہیں ملاحظہ فرمائیں۔
ہمارے ملک خداداد پاکستان میں مسیحیت کی تبلیغ میں کئی مشن منہمک ہیں۔ ان میں سے بیشتر کے مرکز ہمارے وطن سے دور ہیں۔ ان کا سرمایہ بیرونی ہے۔ ظاہر ہے کہ ان کی تمام تر محبت اور توجہات کا مرکز ہمارا وطن نہیں ہو سکتا۔ وہ اپنے وطن سے خاص مشن پر ایک عرصہ کے لئے یہاں آتے ہیں اور چلے جاتے ہیں۔

ہمارے زعمائے ملت اور علماء حضرات بطور خاص اس امر پر توجہ فرمائیں کہ مندرجہ ذیل ۲۷ مشن ہم عقیدہ اور ہم ملک نہیں۔ ان میں سے بعض بعض کو بعض سے شدید اختلافات ہیں۔ وہ ایک دوسرے کو گرجے میں جا کر یکجا عبادت بھی کرنا پسند نہیں کرتے لیکن مسیحیت کی تبلیغ اور مسلمانوں کے ارتداد کی مساعی میں سب ایک دوسرے سے متحد و متفق ہیں۔ یہ تنظیمیں ایک دوسرے سے باقاعدہ الحاق رکھتی ہیں۔

۱۔ انٹرنیشنل مشنری کونسل (I.M.C)

دنیا کے ۳۸ ممالک میں اس کی شاخیں قائم ہیں۔ ہر چار سال بعد اس کی کانفرنس منعقد ہوتی ہے۔

۲۔ دی ورلڈ کونسل آف چرچز (W.C.C)

دنیا کے ۵۲ ممالک میں اس کی شاخیں موجود ہیں۔ ۱۸۰ گرجے اس کے تحت قائم ہیں۔ یہ کونسل ہر سال کانفرنس منعقد کرتی ہے۔

۳۔ دی ایسٹ ایشیا کرسچین کانفرنس (E.A.C.C)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایشیا کے ۱۴ ملکوں میں اس کی شاخیں موجود ہیں۔

۴۔ دی نیشنل کرسچین کونسل آف انڈیا (N.C.C.I)

اس کونسل کے ساتھ بھارت کی ۱۳ علاقائی کونسلوں کا الحاق ہے۔

۵۔ چرچ آف انڈیا۔ پاکستان۔ برما اینڈ سیلون (C.I.P.B.C)

۶۔ دومنز یونین مشنری سوسائٹی آف امریکہ (W.U.M.C.A)

۷۔ افغان باڈر کروسیڈ (A.B.C)

۸۔ سنٹرل ایشین مشن (C.A.M)

۹۔ ورلڈ وائڈ ایونجلیزیشن کروسیڈ (W.E.C)

۱۰۔ سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ چرچ (S.D.A.C)

۱۱۔ سالویشن آرمی (مکتی فوج) (S.A)

۱۲۔ ورلڈ مشنری پریئر لیگ (W.M.P.L)

۱۳۔ ایسوسی ایٹ ریفارم پریسبٹیرین چرچ (A.R.P)

۱۴۔ بیپٹسٹ بائبل فیلوشپ (B.B.F)

۱۵۔ برادرن مشنری فیلوشپ (B.M.F)

۱۶۔ دی ایونجلیکل الائنس مشن (T.E.A.M)

۱۷۔ انڈس کرسچین فیلوشپ (I.C.F)

۱۸۔ میتھوڈسٹ چرچ ان پاکستان (M.C.P)

۱۹۔ پاکستان کرسچین فیلوشپ (P.C.F)

۲۰۔ پاکستان فیلوشپ آف ایونجیکل سٹوڈنٹس (P.F.E.S)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۱۔ پاکستان لوتھرن چرچ (P.L.C)
۲۲۔ پاکستان مشن آف انٹرنیشنل مشنز (P.M.I.M)
۲۳۔ یونائیٹڈ پریسبیٹیرین چرچ (U.P.C)
۲۴۔ آل پاکستان چرچ کونسل (A.P.C.C)
۲۵۔ ویسٹ پاکستان چرچ کونسل (W.P.C.C)
۲۶۔ لاہور چرچ کونسل (L.C.C)
۲۷۔ سیالکوٹ چرچ کونسل یونائیٹڈ چرچ ان پاکستان (S.E.C)

مغربی پاکستان میں عیسائیت کی تبلیغی اشاعتی اور سماجی تنظیمیں

اب میں ناظرین کرام کو مختصر فہرست مقامی مسیحی جماعتوں کی پیش کر رہا ہوں جو کہ اشاعتی اور سماجی کاموں میں مصروفِ عمل ہیں۔ ان میں سے متعدد کا الحاق بیرونی تنظیموں سے بھی ہے۔

۱۔ بائبل سوسائٹی پاکستان انارکلی لاہور
۲۔ کپٹس کروسیڈ فار کرائسٹ۔ بارہ پتھر سیالکوٹ
۳۔ چلڈرن سپیشل سروس مشن سوسائٹی چک ۱۰۹۱۹ ضلع منٹگمری
۴۔ ایونجلک فیلوشپ ویسٹ پاکستان گوجرانوالہ
۵۔ ایونجلک فیلوشپ ویسٹ پاکستان رڑکانہ
۶۔ مسیحی اشاعت خانہ فیروز پور روڈ لاہور
۷۔ پاکستان کرسچین بلائنڈ سوسائٹی ان رائٹرز انسٹی ٹیوٹ فار بلائنڈ راوی روڈ لاہور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۸ ۔ پاکستان فیلوشپ آف ایونجلیکل سٹوڈنٹ فیروزپور روڈ لاہور

۹ ۔ پنجاب ریلیجیس بک سوسائٹی انارکلی لاہور

۱۰ ۔ پریز اور پریئر یونین امریکن مشن گوجرانوالہ

۱۱ ۔ سینٹ انڈریوز برادر ہڈ وارث روڈ لاہور

۱۲ ۔ سوسائٹی فار پروموشن آف کرسچین کالج

۱۳ ۔ سٹوڈنٹ کرسچین موومنٹ آف پاکستان نیلاگنبد لاہور

۱۴ ۔ ٹیکنیکل سروس ایسوسی ایشن کوٹنز روڈ لاہور

۱۵ ۔ پلیس منٹ سروس ڈبلیو پی ۔ سی ۔ سی لاہور

۱۶ ۔ وائی ایم سی ایسوسی ایشن کراچی

۱۷ ۔ وائی ایم ۔ سی اے کراچی

۱۸ ۔ وائی ایم سی اے لاہور

۱۹ ۔ وائی ایم سی اے راولپنڈی

۲۰ ۔ وائی ڈبلیو سی اے راولپنڈی

۲۱ ۔ وائی ڈبلیو سی اے لاہور

۲۲ ۔ پاکستان کیمپس کروسیڈ فار کرائسٹ گلبرگ لاہور

۲۳ ۔ کرسچین میوچول انشورنس کمپنی لاہور

۲۴ ۔ واچ ٹاور سوسائٹی ۔ لاہور

۲۵ ۔ چرچ مشنری سوسائٹی لمیٹڈ لاہور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عیسائیت کے دعوت وتبلیغ کے مرکز

مغربی پاکستان کے مختلف ڈویژنوں میں

مغربی پاکستان کے مندرجہ ذیل ڈویژنوں میں مسیحی دعوت وتبلیغ کے مندرجہ ذیل مرکز قائم ہیں۔

قلات ۲۔ ڈیرہ اسمٰعیل خان ۳۔ کوئٹہ ۴۔ خیرپور ۸ حیدرآباد ۱۰۔ بہاولپور ۱۵ پشاور ۲۲۔ راولپنڈی ۲۰ ملتان ۵۰ سرگودھا ۷۵ لاہور ۱۹۲

یہ مسیحی مرکز دُور و نزدیک کے ۳۴۱ شہروں قصبوں اور دیہات میں مصروف کار ہیں۔ ان مراکز میں مقامی اور غیر ملکی اعلیٰ تعلیم وتربیت یافتہ پادری اور مشنری کام کر رہے ہیں۔ ان کے علاوہ ہر گرجے کے زیر تنظیم متعدد مشنری مسیحیت کی تعلیم وتدریس اور تبلیغ واشاعت میں منہمک ہیں۔ جن کی تعداد ہزاروں سے تجاوز ہے۔ گویا مغربی پاکستان کے چھ لاکھ مسیحیوں کے لئے ۲۷ ملکی اور بین الاقوامی مشن ۲۵ ملکی اور غیر ملکی تنظیمیں اور ۳۴۱ مقامی اور علاقائی سنٹر مصروف عمل ہیں۔ انفرادی مساعی ان سب کے سوا ہیں۔ یورپین ٹاٹ سکول مشن کالج اور مشن سکول ان پر مستزاد ہیں۔

تبلیغی تربیتی سکول

مسیحی مبلغین کے تربیت کے لئے مغربی پاکستان میں باقاعدہ تبلیغی کالج قائم ہیں جہاں سینکڑوں مرد وعورت ہمیشہ زیر تربیت رہتے ہیں۔ ان کا نصاب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کل وقتی ہوتا ہے۔ بالعموم ان کی رہائش بھی تربیت گاہ میں ہی رکھی جاتی ہے تاکہ تمام مشاغل سے کٹ کر ہمہ تن اس کام میں لگے رہیں۔ ان طلباء و طالبات میں بیشتر اسلام سے مرتد ہونے والے شامل کیے جاتے ہیں۔ تاکہ ان سابق نام اور سابقہ تعلقات سے پورا پورا فائدہ اٹھا سکے۔ مشہور اور مستقل تربیتی کالجوں کے نام حسب ذیل ہیں۔

۱۔ تھیولاجیکل سیمینری گوجرانوالہ ۔ ۱
۲۔ بائیبل ٹریننگ سکول حیدرآباد ۔ ۵
۳۔ لوتھرن سیمینری۔ ڈیرہ اسمٰعیل خان ۔ ۲
۴۔ یونائیٹڈ بائیبل ٹریننگ کورس گوجرانوالہ ۔ ۷
۵۔ کرسچین انسٹی ٹیوٹ رائے ونڈ ۔ ۵

مسیحی مشنوں کے زیر اہتمام سرکاری منظور شدہ سکول، کالج۔

ذیل میں ان سکولوں اور کالجوں کی ایک مختصر فہرست پیش کر رہا ہوں۔ جو مغربی پاکستان کے اندر مختلف ملکی مشنوں کے زیر اہتمام قائم ہیں۔ جنہیں حکومت پاکستان کا منظور شدہ نصاب ہی پڑھاتے ہیں۔ لیکن ان میں سے بیشتر اداروں میں بائیبل کی تدریس لازمی ہے۔ اور جہاں مقامی مسلمانوں کے احتجاج کے باعث براہ راست مسلمانوں کو بائیبل نہیں پڑھائی جا سکتی وہاں "اخلاقیات" کے بے ضرر بلکہ بظاہر بے حد مفید عنوان کے تحت مسلمانوں کو مسیحیت کا نظام اخلاق پڑھایا جاتا ہے۔

کون نہیں جانتا کہ یہ مشن سکول۔ کالج مسیحی تبلیغ کا مرکز ہیں۔ یہاں پرنسپل

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور ہیڈ ماسٹر بالعموم پادری ہوتے ہیں۔ اساتذہ اور اُستانیاں اکثر مسیحی بلکہ "فادرز" اور "سسٹرز" ہوتی ہیں۔ کانونٹ سکولوں میں راہبات (نن) تعلیم و تربیت پر معمور ہیں۔ ان سرکاری منظور شدہ اداروں کو حکومت سے گراں قدر سالانہ مالی امداد ملتی ہے۔

مشن کالج

۱۔ ایڈورڈز کالج پشاور (زیر اہتمام سی۔ آئی پی سی مشن)
۲۔ ایف سی کالج لاہور (زیرِ اہتمام یونائیٹڈ چرچ مشن)
۳۔ گارڈن کالج راولپنڈی (زیرِ اہتمام یو پی مشن)
۴۔ مرے کالج سیالکوٹ (زیرِ اہتمام ایس سی۔ سی۔ یو سی این مشن)
۱۔ ٹیکنیکل ٹریننگ سکول۔ کراچی
۲۔ کرسچین ٹریننگ سکول۔ گوجرانوالہ
۳۔ پاکستان ٹریننگ سکول۔ حیدرآباد
۴۔ کنیرڈ ٹریننگ سنٹر۔ لاہور
۵۔ ٹیچرز ٹریننگ سکول۔ رائے ونڈ
۶۔ مشنری لینگوج سکول۔ مری

طلباء کے مشن ہائی سکول

۱۔ سی۔ ایم۔ ایس ہائی سکول۔ کراچی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲ ۔ سینٹ لارنس سکنڈری سکول ۔ کراچی
۳ ۔ گرامر ہائی سکول ۔ کراچی
۴ ۔ سینٹ پیٹرک بوائے سکنڈری سکول کراچی
۵ ۔ سینٹ پال بوائے سکنڈری سکول ۔ کراچی
۶ ۔ سینٹ میتھوڈسٹ بوائے سکنڈری سکول ۔ کراچی
۷ ۔ سینٹ چچل ہائی سکول ۔ کوئٹہ
۸ ۔ سینٹ فرانس گرامر ہائی سکول ۔ کوئٹہ
۹ ۔ سینٹ میری ہائی سکول ۔ سکھر
۱۰ ۔ مشن ہائی سکول ۔ حیدر آباد
۱۱ ۔ مشن ہائی سکول چک ۱۴۸/۹۷
۱۲ ۔ سالویشن آرمی مشن سکول چک ۲/۱۰ ۷ شانتی نگر
۱۳ ۔ مشن ہائی سکول ۔ مری
۱۴ ۔ سی ۔ ایم ۔ ایس ہائی سکول ۔ ڈسکہ
۱۵ ۔ سی ۔ ایم ۔ ایس ہائی سکول ۔ نارووال
۱۶ ۔ سی ۔ ایم ۔ ایس ہائی سکول ۔ سیالکوٹ
۱۷ ۔ سکاچ مشن ہائی سکول ۔ سیالکوٹ
۱۸ ۔ مشن ہائی سکول ۔ سیالکوٹ
۱۹ ۔ مشن ہائی سکول ۔ تین پوڑہ
۲۰ ۔ سینٹ میری ہائی سکول ۔ جاسکے چیمہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۱ ۔ سینٹ فرانسس ہائی سکول ۔ لاہور

۲۲ ۔ سینٹ پیٹرز ہائی سکول ۔ لاہور

۲۳ ۔ ڈان باسکو ہائی سکول ۔ لاہور

۲۴ ۔ رنگ محل مشن ہائی سکول ۔ لاہور

۲۵ ۔ سکاچ مشن ہائی سکول ۔ وزیر آباد

۲۶ ۔ اے آر ۔ پی ۔ ہائی سکول فار بوائز ۔ لاہور

۲۷ ۔ کتھیڈریل ہائی سکول ۔ لاہور

۲۸ ۔ سینٹ پیٹرز ہائی سکول ۔ لاہور

۲۹ ۔ کرسچین انسٹی ٹیوٹ ۔ رائے ونڈ

۳۰ ۔ چرچ مشن ہائی سکول چک ۵۱ لائل پور

۳۱ ۔ زن سن آباد ہائی سکول ۱۳۹۴۸/۹۷ ہڑپہ

۳۲ ۔ مشن ہائی سکول ۔ شیخوپورہ

۳۳ ۔ مشن ہائی سکول ۔ راولپنڈی

۳۴ ۔ ڈینیز ہائی سکول ۔ راولپنڈی

۳۵ ۔ سینٹ پیٹرک ہائی سکول ۔ راولپنڈی

۳۶ ۔ مشن ہائی سکول ۔ ڈھلوال

۳۷ ۔ مشن ہائی سکول ۔ ڈسکہ

۳۸ ۔ پریزینٹیشن کانونٹ ہائی سکول ۔ رسالپور

۳۹ ۔ سینٹ میری کیمرج ہائی سکول ۔ پشاور چھاؤنی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۱ ۔ ایڈورڈ ہائی سکول پشاور

۴۲ ۔ پینل ہائی سکول ۔ بنوں

۴۳ ۔ سنٹرل میتھوڈسٹ ہائی سکول ۔ سنزآباد

۴۴ ۔ مشن ہائی سکول گجرات

طالبات کے مشن ہائی سکول

۱ ۔ الزبتھ ہائی سکول ۔ پشاور

۲ ۔ پریزنٹیشن کانونٹ گرلز ہائی سکول پشاور چھاؤنی

۳ ۔ مشن گرلز ہائی سکول ۔ گجرات

۴ ۔ امریکن مشن گرلز ہائی سکول ۔ راولپنڈی

۵ ۔ سینٹ تھریسی گرلز ہائی سکول ۔ راولپنڈی

۶ ۔ سینٹ کیتھرائن گرلز ہائی سکول ۔ راولپنڈی

۷ ۔ سکاچ مشن گرلز ہائی سکول بارہ پتھر ۔ سیالکوٹ

۸ ۔ گرلز بورڈنگ سکول ۔ باڈی پورہ ۔ سیالکوٹ

۹ ۔ کانونٹ مشن گرلز ہائی سکول ۔ رینالہ خورد

۱۰ ۔ مشن گرلز سکول گوجرانوالہ

www.KitaboSunnat.com

۱۱ ۔ سینٹ سیویئر سکول ۔ سکھر

۱۲ ۔ سینٹ ڈینیز سکول ۔ مری

۱۳ ۔ فوگٹ گرلز ہائی سکول ۔ حیدرآباد

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۴ ۔ سینٹ ٹریسا گرلز ہائی سکول ۔ کوئٹہ

۱۵ ۔ سینٹ جوزف کانونٹ گرلز ہائی سکول ۔ کوئٹہ

۱۶ ۔ سیکرڈ ہارٹ گرلز ہائی سکول ۔ کوئٹہ

۱۷ ۔ نارمن مشن گرلز ہائی سکول ۔ لاہور

۱۸ ۔ یوسی ہیرلیبن گرلز ہائی سکول ۔ لاہور

۱۹ ۔ سنٹ انیز گرلز ہائی سکول ۔ لاہور

۲۰ ۔ کنیرڈ ہائی سکول ۔ لاہور

۲۱ ۔ سنٹ جوزف گرلز ہائی سکول ۔ لاہور

۲۲ ۔ سیکرڈ ہارٹ سکول ۔ لاہور

۲۳ ۔ ٹرینٹی میتھوڈسٹ گرلز ہائی سکول ۔ کراچی

۲۴ ۔ سنٹ جان گرلز کانونٹ سکول ۔ کراچی

۲۵ ۔ سنٹ جوزف کانونٹ سکول ۔ کراچی

۲۶ ۔ سنٹ جوزف کیمرج سکول ۔ کراچی

۲۷ ۔ سنٹ لارنس کانونٹ سکول ۔ کراچی

مشن مڈل سکول

۱ ۔ گوجرانوالہ گرلز بورڈنگ مڈل سکول ۔ گوجرانوالہ

۲ ۔ گرلز ۔ اے ۔ وی سکول ۔ ہنگ سن آباد

۳ ۔ لاہور چرچ کونسل گرلز سکول ۔ لاہور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴ - لائل پور مشن گرلز سکول - لاہور
۵ - مارٹن پور گرلز مشن سکول - مارٹن پور
۶ - پسرور گرلز بورڈنگ سکول - پسرور
۷ - سانگلہ ہل گرلز بورڈنگ سکول - سانگلہ ہل
۸ - برنیٹن کیری مڈل سکول - کراچی
۹ - سنٹ فتھ سکول - گوجرانوالہ
۱۰ - سنٹ مونیکا سکول - کلارک آباد
۱۱ - مشن گرلز سکول - منٹگمری والا
۱۲ - سنٹ مارگٹ سکول - نارووال
۱۳ - مڈل سکول (BATEMANADAD)
۱۴ - مڈل سکول (BETEHLEHEM)
۱۵ - گرلز مڈل سکول - قصور

مندرجہ بالا فہرست کے مطابق مغربی پاکستان کے شہروں میں مختلف مشنوں کے زیر اہتمام ۵ کالج ۶ ٹریننگ سکول ۵۴ طلباء کے ہائی سکول ۲۷ طلبات کے ہائی سکول ۱۵ مڈل سکول جاری ہیں۔ جب کہ یہ فہرست مکمل نہیں

ان کے علاوہ یورپین ٹائپ کے انگلش سکول، کوچنگ سنٹر، کنڈر گارٹن اور کے۔جی سکول ایک ہزار کے قریب ہیں۔ جہاں کے نصاب تعلیم ٹیوشن فیس اور دوسرے مسائل پہ حکومت کا براہِ راست کوئی احتساب نہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسیحی ہسپتال

اب میں اُن مشہور ہسپتالوں کی فہرست پیش کرتا ہوں جو جسمانی صحت اور شفابخشی کے مقدس نام پر خدمتِ خلق کے باعظمت فریضہ کی انجام دہی کے ساتھ (بلکہ اسی کی آڑ میں) دین وایمان لوٹ رہے ہیں اور مسیحیت کی تبلیغ کا مرکز بنے ہوئے ہیں۔

۱۔ بیچ ہسپتال۔ ایبٹ آباد (E.A. MISSION)

۲۔ کاروان مشن ہسپتال۔ میرپور خاص

۳۔ کرسچین ہسپتال ٹیکسلا

۴۔ سی۔ ایم۔ ایس ہسپتال۔ کلاک آباد لاہور

۵۔ سی۔ ایم۔ ایس ہسپتال۔ نارووال

۶۔ گڈ سمارٹن ہسپتال۔ جہلم

۷۔ میمور ویلفیئر سنٹر۔ سیالکوٹ

۸۔ میری بی۔ ریڈ میموریل ہسپتال امریکن مشن۔ سرگودھا

۹۔ میموریل کرسچین۔ ہسپتال۔ سیالکوٹ

۱۰۔ مشن ہسپتال۔ ملتان چھاؤنی

۱۱۔ مشن ہسپتال پشاور چھاؤنی

۱۲۔ مشن ہسپتال۔ بنوں

۱۳۔ مشن ہسپتال۔ کوئٹہ

۱۴۔ مشن ہسپتال۔ ٹانک

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۵ ۔ مشن ٹو پیرز ہسپتال، راولپنڈی

۱۶ ۔ نیفنسی فل وڈ ہسپتال منٹگمری

۱۷ ۔ یونائیٹیڈ کرسچین ہسپتال گلبرگ لاہور

۱۸ ۔ یونائیٹیڈ چرچ پاکستان مشن ہسپتال ۔ جلال پور جٹاں

۱۹ ۔ ڈرلیچ مشن ہسپتال منٹگمری والا چک ۴۴۴ ۔ لائل پور

۲۰ ۔ زنانہ مشن ہسپتال سکھر

۲۱ ۔ آئیور ہسپتال گوجرہ

مسیحی آراضی جائداد (غیر منقولہ)

(مغربی پاکستان میں)

ذیل میں ان جائدادوں کا مختصر تذکرہ کرتا ہوں جو مغربی پاکستان کے مختلف اہم مقامات پر موجود ہیں۔ ان کی حیثیت مسیحی اسٹیٹ کی ہے۔ یہ جائدادیں مختلف مشنوں کی ملکیت ہیں یا ان کے زیر اہتمام ہیں۔ اس باب کی تمام تر معلومات "سروے رپورٹ آف چرچز ورک ان ویسٹ پاکستان" سے ماخوذ ہیں۔

۱ ۔ کلارک آباد ۔ ضلع لاہور ۔ کلارک آباد کا رقبہ یکصد مربعوں پر مشتمل ہے۔ کلارک آباد مشن کے زیر اہتمام طلباء کا ہائی سکول ۔ گرلز ہائی سکول ۔ مڈل سکول ۔ ٹیچرز ٹریننگ سکول ۔ گرجا گھر ۔ اور ہسپتال قائم ہیں۔ یہ ہزار دقت یہاں کے مسلمان مزارعین کو ان کے کچھ حقوق مل سکے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲ ۔ چک عیسائیاں ضلع سیالکوٹ۔ ضلع سیالکوٹ میں مانٹ پوراور ہنگ سمن آباد کے نام سے چک عیسائیاں موجود ہیں اس کی اراضی ۱۸۹۰ء میں مشن کو برائے نام قیمت ڈھائی صد روپیہ فی مربع کے حساب سے حکومت نے دی تھی اور وہ بھی تین سال کی آسان قسطوں پر۔ یہ چرچ آف سکاٹ لینڈ مشن کی جاگیر ہے۔

۳ ۔ رین سن آباد ضلع منٹگمری۔ یہ نہایت زرخیز اراضی ۱۹۱۶ء میں اے۔آر۔پی چرچ کو عطا ہوئی تھی۔ گرجا گھر اس کا مرکز ہے۔

۴ ۔ سانتی نگر ضلع ملتان۔ ۱۹۱۶ء میں ۸۲ مربع اراضی حکومت نے مکتی فوج مشن کو دی۔ یہ زمین بھی تین سال کی آسان قسطوں پر مسیحی مشن کو دی گئی تھی۔

۵ ۔ سٹینٹز آباد۔ ضلع ملتان۔ ڈاکٹر سیٹنزا کی کوششوں سے ۱۹۲۱ء میں ۵۰ مربع زمین میتھوڈسٹ چرچ کو ملی۔ یہاں بھی ایک مشن ایک مشن ہائی سکول اور گرجا گھر قائم ہے۔

۶ ۔ ہملٹن آباد۔ ضلع منٹگمری۔ یہ جاگیر اے' آر' پی چرچ کے تحت ہے۔ یہاں ایک مشن ہائی سکول۔ ایک گرجا اور ایک ہسپتال قائم ہے۔

۷ ۔ منٹگمری والا۔ ضلع لائل پور۔ یہ اراضی انجلیکن چرچ کے قبضہ میں ہے۔ یہاں بھی ایک گرجا۔ مشن ہائی سکول اور ڈسپنسری ہے۔

۸ ۔ عیسیٰ نگر۔ ضلع لائل پور۔ یہ مسیحی چک انجلیکن چرچ کی ملکیت ہے۔

اس کے علاوہ تھل کے علاقہ میں متعدد چک مشنوں کے زیر اثر ہیں اور مسیحی تبلیغ کا مرکز ہیں۔

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسیحی فرقے

مغربی پاکستان میں

مغربی پاکستان میں متعدد مسیحی فرقے موجود ہیں جو اپنے عقائد و اعمال اور افکار و خیالات میں ایک دوسرے سے شدید اختلاف رکھتے ہیں۔ اکثر ایک دوسرے کے گرجوں میں بھی جانا پسند نہیں کرتے۔

لیکن مسلمانوں کو ورغلانے۔ انہیں مرتد بنانے اور مسیحیت کو پھیلانے کے لئے سب متحد و متفق ہیں اور "اُمتِ واحدہ" کے علمبردار افتراق و اختلاف کا شکار ہیں۔ کیا ہم اس صورتِ حال سے بھی عبرت حاصل نہ کریں گے۔ اور دینِ متین کی تبلیغ کے متحدہ مساعی کے لئے آمادہ نہ ہوں گے۔ مغربی پاکستان کے مختلف مسیحی فرقوں کے نام یہ ہیں۔

۱۔ رومن کیتھولک

۲۔ پروٹسٹنٹ

۳۔ میتھوڈسٹ

۴۔ بیپٹسٹ

۵۔ انگلیکن

۶۔ یونائیٹڈ پریسبیٹرین چرچ

۷۔ یونیٹیرین

۸۔ سیونتھ ایڈونٹسٹ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

مسیحی مشن اور مشنریوں کو امریکہ۔ برطانیہ۔ سکاٹ لینڈ اور دوسری یورپی حکومتوں کی سرپرستی حاصل ہے۔ یہ حکومتیں انہیں ہر قسم کی مالی۔ سیاسی اور اخلاقی امداد مہیا کرتی ہیں۔ زرِ مبادلہ فراہم کرتی ہیں اور سفارتی ذرائع سے امداد دیتی ہیں۔

ہم اسلامی جمہوریہ پاکستان سے بھی بجا طور پر اسلامی دعوت و تبلیغ کے لئے پوری سرپرستی اور تعاون کا حق رکھتے ہیں۔

حکومت کو چاہیئے کہ دینی اور سیاسی دونوں اعتبار سے فوری ضرورت ہے کہ حکومتِ پاکستان بیرونی مشنوں پر پابندی عائد کر دے جبکہ برسوں پہلے لادینی بھارتی حکومت یہ اقدام کر چکی ہے اور بھارت کے اس اقدام سے اس کے خارجی تعلقات اور بین الاقوامی رائے عامہ پر کوئی برا اثر نہیں پڑا۔

۹۹۔۔ جے ماڈل ٹاؤن۔ لاہور
نمبر 08160

08160